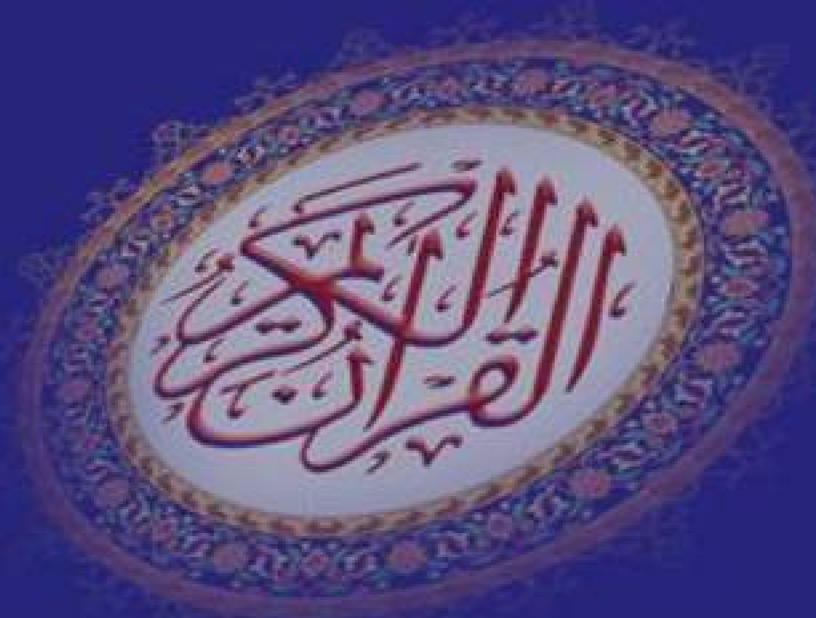
فیضانِ یٰسٓ شریف

مع

دُعائے نصف شَعبانُ المُعظَّم



مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
MC 1286



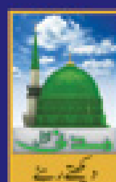
فیضانِ یٰسٓ شریف

مع

دُعائے نصف شَعبانُ المُعظّم



مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
MC 1286





اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

فیضانِ یٰسٓ شریف

مع دُعائے نصف شَعبانُ المُعظَّم

دُرُودِ پاک کی فضیلت

خاتَمُ المُرسَلین، رَحمۃٌ لِّلعٰلمین ،شفیعُ الْمُذْنِبِیْن، اَنیسُ الْغَرِیبِین، سِراجُ السَّالِکین، مَحبوبِ ربّ الْعٰلَمین، جنابِ صادِق واَمین صلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم کافرمانِ دلنشین ہے:"جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فِرِشتے اُس کے لیے اِستِغفار (یعنی دعائے مغفِرت) کرتے رہیں گے۔"

(اَلْمُعْجَمُ الْاَ وْسَط لِلطّبَرانی ج ۱ ص ۴۹۷ حدیث ۱۸۳۵)

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

سورۂ یٰسٓ شریف کے فضائل

﴿1﴾ حضرتِ سیِّدُنا مَعْقِل بن یسار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والاتَبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شَفیعِ روزِ شُمار، دوعالَم کے مالک ومختار، حبیبِ پروردگار صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: سورۂ یٰسٓ قرآن کا دل ہے جو اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا اور آخرت کی بہتری کے لیے پڑھے گا اس کی مغفرت

کردی جائے گی۔

(اَلْمُسْنَدُ لِلْاِمَام اَحْمَد بن حَنْبَل ج٧ ص٢٨٦ حديث٢٠٣٢٢ ملتقطاً)

2 **حضرتِ** سیِّدُ نا اَنَس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، نورِ مجسم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: بیشک ہر چیز کا ایک **دل** ہے اور قرآن کا دل **سورۂ یٰسٓ** ہے اور جو ایک مرتبہ **سورۂ یٰسٓ** پڑھے گا **اللّٰہ تعالٰی** اس کے لیے دس مرتبہ قران پڑھنے کا **ثواب** لکھے گا۔

(سُنَنُ التِّرْمِذِیّ ج٤ ص ٤٠٦ حديث٢٨٩٦)

3 **حضرتِ** سیِّدُ نا ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھما سے روایت ہے کہ نبی اکرم، نور مجسم، سرکار دوعالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری **خواہش** ہے کہ **سورۂ یٰسٓ** میری امت کے ہر انسان کے دل میں ہو۔

(اتحاف الخيرة المهرة ج٨ ص ١٨٢ حديث٧٨٦٨)

4 **حضرتِ** سیِّدُ نا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم، رسول محتشم، شاہ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص ہمیشہ ہر رات **سورۂ یٰسٓ** کی تلاوت کرتا رہا پھر مر گیا تو وہ **شہید** مرے گا۔

(المعجم الاوسط للطبراني ج ٥ ص١٨٨ حديث٧٠١٨)

5 **حضرتِ** سیِّدُ نا عطاء بن ابو رَباح رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ

شہنشاہِ مدینہ سُرورِقلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: جوشخص دن کی ابتدا میں سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرے گا، اس کی حاجات پوری کردی جائیں گی۔ (سنن الدارمی ج۲ ص ۵۴۹ حدیث۳۴۱۸)

﴿6﴾ حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُما فرماتے ہیں: جوشخص بوقتِ صبح سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرے اسے شام تک اس دن کی آسانی عطا کی گئی اور جس شخص نے رات کی ابتدا میں اس کی تلاوت کی اسے صبح تک اس رات کی آسانی دی گئی۔ (سنن الدارمی ج۲ ص ۵۴۹ حدیث۳۴۱۹)

﴿7﴾ حضرتِ سیِّدُنا جابر بن سَمُرَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے فرماتے ہیں: حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صبح کے وقت سورۂ یٰسٓ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(المعجم الاوسط للطبرانی ج۳ ص۷۳ حدیث۳۹۰۳)

﴿8﴾ حضرتِ سیِّدُنا ابوقِلابہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: جس نے سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کی اس کی مغفرت ہو جائے گی، جس نے بھوک کے وقت پڑھی وہ سیر ہوجائے گا، جوراستہ بھول جانے کے وقت پڑھے اسے راستہ مل جائے گا، جوگُمشُدہ چیز کے لئے پڑھے اسے پالے گا اور جس نے کھانے کے وقت اس کے کم ہونے کی حالت میں تلاوت کی تو وہ اسے کفایت

کرے گا، جس نے کسی مرنے والے کے پاس اس کی تلاوت کی اس پر **نرمی** کی جائے گی، جس نے کسی ایسی عورت کے پاس اس کی تلاوت کی جس پر بچے کی وِلادت تنگ ہو اس پر **آسانی** ہوگی اور جس نے اس کی تلاوت کی گویا کہ اس نے **گیارہ مرتبہ** قرآن پاک کی تلاوت کی اور ہر چیز کے لیے دل ہے اور قرآن کا دل **سورۂ یٰسٓ** ہے۔

(شعب الایمان ج۲ ص۴۸۱ حدیث۲٤٦٧ ملتقطاً)

﴿9﴾ **حضرتِ سیِّدُنا ابو جعفر محمد بن علی** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جو شخص اپنے دل میں **سختی** پائے تو وہ ایک پیالے میں زعفران سے "**یٰسٓ ۞ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۞**" لکھے پھر اسے پی جائے۔ (ان شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کا دل نرم ہوگا)

(شعب الایمان ج۲ ص۴۸۲ حدیث۲٤٦٨)

﴿10﴾ **حضرتِ سیِّدُنا ابو ہریرہ** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے **اللّٰہ تعالٰی** کی رضا پانے کے لئے کسی بھی شب میں **سورۂ یٰسٓ** کی تلاوت کی تو اس کی **مغفرت** کر دی جائے گی۔

(حلیۃ الاولیاء ج۲ ص۱۸۱ حدیث۱۸۵۹)

اٰیاتھا ۸۳ ۳۶ سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ ۴۱ رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰسٓ ۚ ﴿۱﴾ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۙ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِیْنَ ۙ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ ﴿۴﴾
تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۙ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ
حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾
اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ
بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَ سَوَآءٌ

عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ
وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ
وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ
شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ع وَ
اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ
جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ۚ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ
اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا
اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

وقفِ غفران - ۲۸ - وقفِ لازم

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ
اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَاۤ اِلَّا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْۤا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ
لَىٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآىٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَىٕنْ
ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ
مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ
يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ لا اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا
يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ
لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾
ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا وَّ لَا

یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ج اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾

اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ط قِیْلَ

ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ

یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾لا بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَ جَعَلَنِیْ مِنَ

الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ

بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا

مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً

فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ج

مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

وقفِ غفران

مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ
ع ۲ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع وَ اٰیَةٌ
لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۚۖ اَحْیَیْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا
مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ جَعَلْنَا فِیْهَا
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِیْهَا
مِنَ الْعُیُوْنِ ﴿۳۴﴾ لا لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا
عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ
الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾
وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ
مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ لا وَ الشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ؕ﴿۳۸﴾ وَالۡقَمَرَ
قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ
الۡقَدِيۡمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمۡسُ يَنۡۢبَغِىۡ لَهَاۤ اَنۡ
تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَلَا الَّيۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ
كُلٌّ فِىۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا
ذُرِّيَّتَهُمۡ فِى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۙ﴿۴۱﴾ وَخَلَقۡنَا لَهُمۡ
مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا يَرۡكَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ
فَلَا صَرِيۡخَ لَهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡقَذُوۡنَ ۙ﴿۴۳﴾ اِلَّا
رَحۡمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا
قِيۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡكُمۡ وَمَا خَلۡفَكُمۡ
لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ

مِّنۡ اٰیٰتِ رَبِّہِمۡ اِلَّا کَانُوۡا عَنۡہَا مُعۡرِضِیۡنَ ﴿۴۶﴾
وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمۡ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ ۙ
قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنُطۡعِمُ
مَنۡ لَّوۡ یَشَآءُ اللّٰہُ اَطۡعَمَہٗۤ ٭ۖ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِیۡ
ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۴۷﴾ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہٰذَا الۡوَعۡدُ
اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴۸﴾ مَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَیۡحَۃً
وَّاحِدَۃً تَاۡخُذُہُمۡ وَ ہُمۡ یَخِصِّمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا
یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ تَوۡصِیَۃً وَّ لَاۤ اِلٰۤی اَہۡلِہِمۡ
ع ١٨/٣/٢ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۰﴾ ع وَ نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَاِذَا ہُمۡ مِّنَ
الۡاَجۡدَاثِ اِلٰی رَبِّہِمۡ یَنۡسِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوۡا
وقف منزل / وقف غفران / وقف لازم یٰوَیۡلَنَا مَنۡۢ بَعَثَنَا مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ٜ سکتۃ ہٰذَا مَا

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ
كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ
لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾
اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ ج
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ
مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا
يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ صلے سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ
اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا
الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ لا وَّاَنِ

وقف غفران

اعْبُدُوْنِیْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿٦١﴾ وَ لَقَدْ
اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَ
تُكَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
یَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْیُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى یُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَ لَوْ
نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
ع ٤ ٣ مُضِیًّا وَّ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ۧ وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ
فِی الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ

الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ
قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ
يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا
اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا
رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا
مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ ؕ لَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا
يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ

وقفِ لازم

نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۷﴾ وَ ضَرَبَ لَنَا
مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَ
هِیَ رَمِیْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ
مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُۙ ﴿۷۹﴾ الَّذِیْ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ
مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَ لَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ یَّخْلُقَ
وقف غفران مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ
اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ
ع ۵ ۶ ۴ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

مغرِب کے بعد چھ نوافِل

معمولاتِ اولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السّلام سے ہے کہ مغرِب کے فَرض وسنَّت وغیرہ کے بعد چھ رَکْعت نَفل (نَف۔لْ) دودو رَکْعت کرکے ادا کئے جائیں۔ پہلی دو رَکْعتوں سے پہلے یہ نیّت کیجئے: ''یااللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رکعتوں کی بَرَکت سے مجھے درازیٔ عُمر بالخَیر عطافرما۔'' دوسری دو رَکْعتوں میں یہ نیّت فرمائیے: ''یااللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رکعتوں کی بَرَکت سے بلاؤں سے میری حِفاظت فرما۔'' تیسری دو رَکْعتوں کیلئے یہ نیّت کیجئے: ''یااللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رَکعتوں کی بَرَکت سے مجھے اپنے سِوا کسی کا مُحتاج نہ کر'' ان 6 رَکعتوں میں سُوْرَةُ الْفَاتِحَه کے بعد جو چاہیں وہ سورتیں پڑھ سکتے ہیں، بہتر یہ ہے کہ ہر رَکعت (رَکْ۔عَت) میں سُوْرَةُ الْفَاتِحَه کے بعد تین تین بار سُوْرَةُ الْاِخْلَاص پڑھ لیجئے۔ ہر دو رَکْعت کے بعد اِکیس[٢١] بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد (پوری سورت) یا ایک بار سُوْرَۂ یٰسٓ شریف پڑھئے بلکہ ہو سکے تو دونوں ہی پڑھ لیجئے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کوئی ایک اسلامی بھائی بلند آواز سے یٰسٓ شریف پڑھیں اوردوسرے خاموشی سے خوب کان لگا کر سُنیں۔ اس میں یہ خیال رہے کہ دوسرا اِس دَوران زَبان سے یٰسٓ شریف بلکہ کچھ بھی نہ پڑھے اور یہ مسئلہ خوب یاد رکھئے کہ جب قراٰنِ کریم بلند آواز سے پڑھا جائے تو جو لوگ سننے کیلئے حاضِر ہیں اُن پر فرضِ عین ہے کہ چپ چاپ خوب کان لگا کر سُنیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ رات شُروع ہوتے ہی ثواب کا اَنبار (اَم۔بار) لگ جائے گا۔ ہر بار یٰسٓ شریف کے بعد ''دُعائے نِصفِ شَعبان'' بھی پڑھئے۔

دُعائے نصفِ شَعبانُ المُعظَّم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْهِ ط یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط
یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ط ظَهْرُ اللَّاجِیْنَ ط
وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ط وَاَمَانُ الْخَآئِفِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ
كُنْتَ كَتَبْتَنِیْ عِنْدَكَ فِیْ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا
اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ
بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ ط
وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَكَ فِیْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا
لِّلْخَیْرَاتِ ط فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِیْ كِتَابِكَ
الْمُنَزَّلِ ط عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ ط ﴿ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا
یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ اِلٰهِیْ

بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ ط فِیْ لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَھْرِ شَعْبَانَ
الْمُکَرَّمِ ط اَلَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ ط اَنْ
تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَ الْبَلْوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ط
وَاَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ ط اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ط وَصَلَّی اللہُ
تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ط
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! اے احسان کرنے والے کہ جس پر اِحسان نہیں کیا جاتا! اے بڑی شان وشوکت والے! اے فضل واِنعام والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پریشان حالوں کا مددگار، پناہ مانگنے والوں کو پناہ اور خوفزدوں کو امان دینے والا ہے۔ اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! اگر تو اپنے یہاں اُمُّ الکتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں مجھے شَقی (یعنی بد بخت)، محروم، دُھتکارا ہوا اور رِزق میں تنگی دیا ہوا لکھ چکا ہو تو اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! اپنے فضل سے میری بد بختی، مَحرومی، ذلّت اور رِزق کی تنگی کو مٹا دے اور اپنے پاس اُمُّ الکِتاب میں مجھے خوش بخت، (کُشادہ) رِزق دیا ہوا اور بھلائیوں کی توفیق دیا ہوا ثَبت (تحریر) فرمادے، کہ تو نے ہی تیری نازِل کی ہوئی کِتاب میں تیرے ہی بھیجے ہوئے نبی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زَبانِ فیض ترجمان پر

فرمایا اور تیرا (یہ) فرمانا حق ہے: ”ترجمۂ کنز الایمان: **اللہ** جو چاہے مٹاتا ہے اور ثابت کرتا ہے اور اصل لکھا ہوا اُسی کے پاس ہے۔“ (پ ۱۳، الرعد ۳۹) خدایا عَزَّوَجَلَّ! تَجلّیِ اَعظم کے وسیلے سے جو نصفِ شَعبانُ الْمُکرم کی رات (یعنی شبِ براءَت) میں ہے کہ جس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام اور اٹل کر دیا جاتا ہے۔ (یا اللہ!) آفتوں کو ہم سے دور فرما کہ جنہیں ہم جانتے اور نہیں بھی جانتے جبکہ تو انہیں سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ بے شک تو سب سے بڑھ کر عزیز اور عزّت والا ہے۔ **اللہ** تعالیٰ ہمارے سردار **محمد** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم پر اور آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے آل و اصحاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنھُم پر دُرُود وسلام بھیجے۔ سب خوبیاں سب جہانوں کے پالنے والے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں۔

شُماتَت کی تعریف

دوسروں کی تکلیفوں اور مصیبتوں پر خوشی کا اظہار کرنے کو **شُماتَت** کہتے ہیں۔

(حدیقہ ندیہ شرح طریقہ محمدیہ ج۱ ص۶۳۱)

چُغلی کی تعریف

کسی کی بات ضَرر (یعنی نقصان) پہنچانے کے ارادے سے دوسروں کو پہنچانا **چُغلی** ہے۔

(عمدۃ القاری ج۲ ص۵۹۴ تحت الحدیث ۲۱۶ دار الفکر بیروت)

ماٰخذ ومراجع

مطبوعہ	مصنف	نام کتاب
دارالفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ	امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	سنن الترمذی
دارالفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	المسند للامام احمد
دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۱ھ	امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	شعب الایمان
دارالفکر، بیروت ۱۴۲۰ھ	امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	المعجم الاوسط
دارالکتاب العربی بیروت ۱۴۰۷ھ	امام حافظ عبداللہ بن عبدالرحمٰن دارمی، متوفی ۲۵۵ھ	سنن الدارمی
دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ	حافظ ابونعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی شافعی، متوفی ۴۳۰ھ	حلیۃ الاولیاء
مکتبۃ الرشد ریاض ۱۴۱۹ھ	امام احمد بن ابی بکر البوصیری، متوفی ۸۴۰ھ	اتحاف الخیرۃ المھرۃ
دارالفکر بیروت ۱۴۱۸ھ	امام بدرالدین ابومحمد محمود بن احمد عینی، متوفی ۸۵۵ھ	عمدۃ القاری

مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ تخریج)

۲ ربیع الغوث ۱۴۳۳ھ/25.02.2012

شِکوہ کی تعریف

مصیبت کے وقت واوَیلا کرنے اور **صَبْر** کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دینے کو **شکوہ** کہتے ہیں۔ (حدیقہ ندیہ شرح طریقہ محمدیہ، ج ۲، ص ۹۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نَماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں بہ نیّتِ ثواب سُنّتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی اِنعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): فیضانِ مدینہ، بالمقابل جامع مسجد سید عادل شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net